دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

سوال نمبر 31795

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص کسی جگہ یہ جملہ محبت کے ساتھ کہہ جائے تو یہ غلط تو نہیں ہے۔ جملہ یہ ہے "آج کے دور میں اسم اعظم صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں"۔ اس میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

السائل: محمد اعظم

الجواب حامداً ومصلیاً

اسم اعظم اللہ تعالیٰ جل شانہ کے اسماء میں سے مخصوص اسم مبارک کو کہا جاتا ہے۔ اظہار عقیدت میں اعتدال لازم ہے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دین اسلام کی پہچان اور اشاعت کا اہم ذریعہ ہیں۔ باقی انکو اسم اعظم نہ کہا جائے۔

وفی التفسیر الرازی: ج ۵ ص ۴۱۶

قوله "وذروا الذين يلحدون في اسمائه"

قال المحققون: الالحاد في اسماء الله يقع على ثلاثة اوجه: الاول اطلاق اسماء الله المقدسة الطاهرة على غير الله، والثاني ان يسمو الله بما لا يجوز تسميته به، والثالث ان يذكر العبد ربه بلفظ لا يعرف معناه ولا يتصور مسماه.

وفي التفسير القرطبي: ج ۷ ص ۳۲۸

"وذروا الذين يلحدون في اسمائه" الالحاد يكون بثلاثة اوجه: احدها بالتغيير فيها كما فعله المشركون، الثاني بالزيادة فيها، الثالث بالنقصان منها كما يفعله الجهال الذين يخترعون ادعية يسمون فيها الله تعالى بغير اسمائه ويذكرون بغير ما يذكر من افعاله الى غير ذلك مما لا يليق به.

والله اعلم بالصواب

الجواب صحیح

کتبہ

محمد مرتضیٰ میلسوی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۳-۵-۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner